شبِ زفاف
(نکاح کی پہلی رات)
سے متعلق ہدایات
مفتی محمد عامرِ عثمانی ملی
امام وخطیب کوہِ نور مسجد

شبِ زِفاف (نکاح کی پہلی رات) سے متعلق ہدایات

نکاح کے بعد پہلی رات ازدواجی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتی ہے، اگر یہ رات خوشگوار گذر جائے تو اس کے اثرات پوری زندگی باقی رہتے ہیں۔ اس موقع پر بیشتر نوجوانوں کی سنت وشریعت کی روشنی میں زبانی رہنمائی کی گئی، اورالحمدللہ اس کا فائدہ سننے کو ملا۔ نیز بعض متعلقین کی طرف سے بھی اصرار ہوا کہ اس پر کوئی تحریر ترتیب دی جائے۔ اس لئے اب ان ہدایات کو مختصراً تحریر کردیا جاتا ہے تا کہ اس کا نفع مزید عام ہو۔ اس مضمون میں بعض ہدایات تو شب زفاف کے لیے مخصوص ہیں، جبکہ اکثر ہدایات ایسی ہیں جو پوری زندگی کے لیے ہیں۔

پہلی ملاقات و پہلی دعا:

بیوی سے پہلی ملاقات میں بات چیت سے پہلے سلام کرے، پھر وضو کر کے دو رکعت نماز بطور شکرانہ اور صلوۃ الحاجت پڑھ لیں اور خوشگوار ازدواجی زندگی کے لیے دعا کرلیں۔ اس سے فراغت کے بعد بیوی کی پیشانی اور اس کے بالوں پر ہاتھ رکھ کر حدیث شریف میں مذکور یہ دعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أَسۡأَلُكَ خَیۡرَھَا وَخَیۡرَ مَا جَبَلۡتَھَا عَلَیۡهِ وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّھَا وَمِنۡ شَرِّ مَا جَبَلۡتَھَا عَلَیۡهِ" ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی ذات کی بھلائی مانگتا ہوں اور بھلائی اس چیز کی جس پر تو نے ان کو پیدا کیا یعنی اچھے اخلاق، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا یعنی برے اخلاق وافعال۔

یہ دعا بڑی مؤثر ہے، خلوص نیت کے ساتھ اس کا اہتمام ہو تو اس کے واضح اثرات دیکھنے کو ملیں گے۔ اس کے بعد اس بات کا خوب خیال رکھیں کہ زوجین شادی سے پہلے اجنبی اور غیر مانوس ہوتے ہیں، لہٰذا جماع اور صحبت میں جلد بازی نہ کرے، بلکہ پہلے انسیت ومحبت اور خوش طبعی کی باتیں ہوں، تحفے تحائف کا لین دین ہو، اس لیے کہ یہ عمل زوجین کے درمیان محبت کے اضافہ کا سبب ہوگا۔

اگلا مرحلہ ودوسری دعا:

جب جماع کا ارادہ ہو تو آہستہ آہستہ بیوی کو اپنی طرف مائل وقریب کرے۔ ملحوظ رہے عورت گھر کی ملکہ بھی ہے اور فطری طور سے محبوبہ بھی، آپ کی رفیقہ حیات اور دکھ درد میں معاون ومددگار بھی، اس لئے محبت والفت کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا وقار اور مقام کا خیال رکھا جائے۔ جماع سے قبل یہ مسنون دعا پڑھ لے:

"بِسۡمِ اللهِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبۡنِی الشَّیۡطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا"

ترجمہ: ہم مدد چاہتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ تو ہمیں جو اولاد نصیب کرے اِس کو شیطان سے اور شیطان کو اس سے دور رکھ۔ یاد رہے ان دعاؤں کو بغیر دیکھے پڑھنا ضروری نہیں، بلکہ دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

متفرق مسائل:

صحبت سے پہلے بیوی کو جماع کے لیے مکمل طور پر تیار کرلیا جائے، مخصوص اعضاء پر بوسہ لے کر اور سہلا کر جب وہ گہری سانسیں لینے لگے اور آپ کو اپنی طرف کھینچنے لگے تب دخول کیا جائے، بے قابو ہوکر جلد بازی میں دخول کردینے کی صورت میں آپ جلد فارغ ہوجائیں گے اور بیوی کو انزال نہ ہونے سے اس کی خواہش کی باقی رہ جائے گی، جس کی وجہ سے ازدواجی زندگی میں مسائل پیدا ہوتے ہیں، لہٰذا اس کا خوب خیال رکھیں۔ تاہم اگر آپ بیوی سے پہلے فارغ ہوجائیں تو اس کے فارغ ہونے تک برابر مشغول رہیں، فوراً عضو نکال کر نہ ہٹیں۔ ایسا کرلینے سے قوی امید ہے کہ بیوی کو جنسی طور پر اطمینان حاصل ہوگا۔ نیز ابتدائی ایام میں عضوِ مخصوص پر تیل لگا کر دخول کیا جائے تاکہ بیوی کو تکلیف نہ ہو۔ اسی طرح اگر بیوی کی شرم گاہ سے خون نہ نکلے تو کسی قسم کے وسوسہ کو دل میں قطعاً جگہ نہ دیں کیونکہ پردۂ بکارت کھیل کود میں بھی زائل ہوجاتا ہے۔

اگلی شرم گاہ میں بیوی سے جس طرح چاہیں مثلاً کھڑے ہوکر، بیٹھ کر، لیٹ کر، آگے کی طرف سے، پیچھے کی طرف سے، مرد اوپر ہو اور عورت نیچے یا اس کے برعکس ہر طرح سے بیوی سے صحبت کرنا شرعاً جائز اور درست ہے۔ البتہ پچھلی شرم گاہ (پاخانہ کے مقام) میں صحبت کرنا ملعون اور حرام کام ہے۔ اور جماع میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ عورت نیچے اور مرد اوپر ہو۔ ہمبستری کے وقت اپنے اوپر کپڑا اوڑھ لینا چاہیئے، مکمل برہنہ ہوکر ہمبستری نہ کریں۔ نیز جماع کے وقت قبلہ رُخ نہ ہوں کہ یہ احترام قبلہ کے خلاف ہے۔

حیض (ماہواری) کی حالت میں جماع کرنا قرآن وسنت کی رو سے حرام اور گناہِ کبیرہ ہے جس سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ اگر کسی نے یہ غلیظ عمل کرلیا تو اس پر توبہ واستغفار کے ساتھ ایک دینار = ۴ رگرام ۳۷۴ رملی گرام سونا یا اس کی قیمت، یا آدھا دینار = ۲ رگرام ۱۸۷ رملی گرام سونا یا اس کی قیمت صدقہ کرنا مستحب ہے، فرض یا واجب نہیں۔ صرف توبہ واستغفار پر بھی اکتفا کرے تو کافی ہوگا۔

صحبت کے بعد دونوں کو پیشاب بھی کرلینا چاہیے تاکہ اگر منی کا کوئی قطرہ سوراخ میں رہ گیا ہو تو وہ خارج ہوجائے ورنہ اس کی وجہ سے موذی بیماری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ غسل یا وضو کرکے سویا جائے۔ غسلِ جنابت میں فجر کی نماز کے وقت تک تاخیر جائز ہے، لیکن فجر کی نماز ترک کرکے ناپاکی کی حالت میں سوئے رہنا اور سورج طلوع ہوجانے کے بعد اٹھنا سخت معصیت ہونے کے ساتھ ساتھ رزق میں بے برکتی کا سبب بھی ہے۔

یاد رکھیں کہ جماع نفس کی خواہش پورا کرنے کی نیت سے نہ ہو، بلکہ اچھی نیت سے کیا جائے۔ مثلاً: عفت و پاکدامنی کا حصول، بیوی کا حق ادا کرنا اور اولاد صالح پیدا ہو اور داعی الی اللہ بنے وغیرہ وغیرہ امور کی نیت کرے تاکہ لطف ولذت کے ساتھ ساتھ یہ عمل اجر وثواب کا باعث بھی بنے۔ میاں بیوی رات کی باتیں اپنے دوست واحباب کے سامنے بیان کرنے سے اجتناب کریں کہ یہ بے شرمی اور سخت گناہ کی بات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زندگی کے ہر شعبے میں سنت وشریعت کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں خوشگوار ازدواجی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

شبِ زِفاف (نکاح کی پہلی رات) سے متعلق ہدایات